کائنات کنٹرول (OB-40)

سوال:
اسلام سے کیا مراد ہے؟ اور اسکی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

جواب:

تعارفِ اسلام:

اسلام ایک مکمل دین ہے جس کے معنی امن و سلامتی کے ہیں۔ اسلام انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں بھرپور کردار ادا کرتا ہے اور معاشرے کے ہر پہلو میں نمائندگی بھی کرتا ہے۔ اسلام ایک سچا اور کامل دین ہے۔ قرآن مجید اسلام کو امن کی راہیں (سبل السلام) قرار دیتا ہے۔ اسلام امن کو فروغ دیتا ہے اور فتنہ و فساد کی ممانعت بھی کرتا ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسلام کی تعریف کچھ اسطرح کی ہے:

"اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دینا اور دوسرا ارکانِ اسلام پر عمل کرنا"

بقولِ امام غزالی:

"اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد"

ڈاکٹر حمید اللہ کہتے ہیں کہ:

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضرت محمد ﷺ کے ذریعے ہم تک پہنچا۔"

ابوالدین اصلاحی کہتے ہیں:

"اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے ایک عملی صورتیں جن کے اندر چار عقیدے بیان کئے گئے اور دوسرا عملی صورتیں جس میں عبادات کو بیان کیا۔"

اسلام کے لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو لفظ سلم سے نکلا ہے جس کے معنی امن و سلامتی یا اطاعت کرنا، سپرد کر دینا اور جھکنے کے ہے۔ اپنی مرضی کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا اور اس کے سامنے جھکنے کے ہیں۔ اسلام امن و سلامتی کا پیغام دینے والا دین ہے۔ جب کوئی انسان دین اسلام میں داخل ہوتا ہے تو وہ خود کو اللہ کی مرضی کے مطابق ڈھالتا ہے اور اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے دوسرے اہم پوشیدہ معنی "ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے ساتھ رہنا یا امن قائم کرنا کے بھی ہیں۔

اسلام کے اصطلاحی و شرعی معنی:

اسلام کے اصطلاحی معنی اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اپنی خواہشات کو ترک کر کے اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا اور اپنی زندگی کو دین اسلام کے لیے وقف کر دینا جبکہ شرعی اصطلاح میں اسلام سے مراد اپنی مرضی اور خواہش سے دین اسلام میں داخل ہونا اور اپنی زندگی کو اسلام کے بتائے ہوئے

اصولوں پر گزارنا اپنی ہر طرح کی خواہش کو ترک کر دینا اور صرف اسی چیز کو فوقیت دینا جو دینِ اسلام کے اصول کے عین مطابق ہو۔

سورۃ البقرہ آیت ۲۵۶

"دین کے معاملے میں کوئی چیز زبردستی نہیں آج ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے اب تمہاری مرضی ہے ہم کس راہ میں چلتے ہیں"

سورۃ الکافرون کی آخری آیت:

"تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور ہمارے لئے ہمارا دین ہے"

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام ایک مکمل دین ہے جس کی بے شمار نمایاں خصوصیات بیان کی گئی ہے چند اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ اسلام کا تصورِ توحید:

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت اسلام کا تصور توحید ہے کوئی شخص اسلام کے دائرے میں تب تک داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنی زبان اور دل سے اللہ کی وحدانیت کا اعتراف نہ کر لے۔ پہلا کلمہ جو کہ کلمہ طیبہ ہے اس میں بھی توحید کا ذکر ہے:

رسول پاک ﷺ نے فرمایا

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

غرض یہ کہ مسلمان ہونے کے لیے یا بطور مسلمان ہمیں اللہ کی وحدانیت پر نہ صرف کامل ایمان لانا ہے بلکہ اپنے دل و زبان سے ہمیشہ اس کا اقرار بھی کرنا ہے۔

۲۔ عقیدہ رسالت کا تصور:

عقیدہ توحید، عقیدہ رسالت کے بغیر نامکمل ہے۔ اللہ کے بتائے ہوئے احکامات کو کس طرح سے عمل پیرا ہو کر سر انجام دینا ہے یہ ہمیں رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سکھایا ہے جیسے ہم پر پانچ وقت کی نماز فرض کی گئی ہے پر نماز کی ادائیگی کس طرح کرنی ہے یہ سب ہمیں رسول پاک ﷺ نے اپنی تعلیمات کے ذریعے سکھایا ہے۔ اسلیے عقیدہ توحید پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ عقیدہ رسالت پر بھی ایمان لانا بہت ضروری ہے۔ جب تک کوئی شخص عقیدہ توحید کے بعد عقیدہ رسالت پر ایمان نہیں لائے گا تب تک وہ شخص دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔

سورۃ احزاب آیت ۴۰:

"محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں بلکہ خاتم النبیین ہے"

سورۃ النجم آیت ۳ اور ۴:

"نبی کبھی بھی خود سے بات نہیں کرتا بلکہ وہ بات کرتا ہے

جس کا اسے اللہ کی طرف سے حکم دیا جائے"

اس کا واضح مطلب ہے کہ نبی پاک (ص) نے جس زندگی گزارنے کے جو بھی اصول سکھائے وہ سب اللہ کے بتائے ہوئے طرز زندگی کے عین مطابق ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم نہ صرف عقیدہ توحید پر ایمان لائے بلکہ بطور مسلمان عقیدہ رسالت پر بھی۔

۳۔ اسلام بطور مکمل ضابطہ حیات :

جیسا کہ عرض کیا ہے کہ اسلام ایک مکمل دین ہے ہر طرح کی رہنمائی خواہ وہ دنیاوی ہو یا آخرت کی تیاری کی سب کے بارے میں سیدھا راستہ دیکھاتا ہے۔ انسان کی انفرادی زندگی اور اجتماعی زندگی کس طرح ہونی چاہیئے اس کے بارے میں بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

انفرادی زندگی کے بارے میں بتاتا ہے کہ کس طرح حقوق و فرائض کی ادائیگی کرنی چاہیئے کس طرح عبادات کرنی چاہیئے کس طرح اپنا رزق کمانا چاہیئے جیسا کہ رزق کمانے کے بارے میں ہدایت دی گئی ہے کہ

"حصول رزق حلال عین عبادت ہے"

علم حاصل کرنے اور علم حاصل کرنے کی جدوجہد کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے حدیث ہے کہ :

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

اسلام انسان کی انفرادی زندگی میں اس کے کردار سازی

پر بھی خاص توجہ دیتا ہے کہ کس طرح ایک انسان کا کردار مضبوط ہونا چاہیے۔ اخلاقیات کا پہلو بھی واضح کرتا ہے اور بطور انسان اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے دوسرے انسان کو محفوظ رکھنے کا حکم بھی دیتا ہے۔

اجتماعی زندگی میں انسان کو کس طرح عدل و انصاف کے دامن کو تھامنا چاہیے؟ اور کس طرح سے نظامِ انصاف کو قائم رکھنے کی جدوجہد کرنی چاہیے؟ یہ سب ہمیں دینِ اسلام سکھاتا ہے۔ اسکے علاوہ حقوق العباد پر بھی زور دیا گیا ہے اور معاشرے میں رہنے کے آداب بھی سکھاتا ہے غرض اسلام کو مکمل دین انہی تمام خوبیوں کی وجہ سے کہا جاتا ہے۔

اسلام بین الاقوامی تعلقات کو کس طرح سے رکھنے اسکا بھی درس دیتا ہے اور اسلام انسانیت قائم رکھنے پر بھی زور دیتا ہے کہ نہ صرف انسانوں کی مدد احساس اور حفاظت بلکہ جانوروں اور ماحول کا بھی خاص خیال رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔

۴۔ اسلام بطور عالمگیر دین:

اسلام ایک مکمل عالمگیر دین ہے۔ اسلام کسی خاص قوم یا فرقے کے لئے نہیں آیا اور نہ کسی مدت کے لئے آیا ہے اور نہ ہی کسی خاص جغرافیائی حدود کے لئے۔ اسلام ہمیشہ کے لئے ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہنے والا دین ہے۔ اسلام سے پہلے جتنے بھی مذہب آئے ہیں وہ سب کسی خاص قوم کے لئے تھے مگر اسلام پوری انسانیت کے لئے ایک عالمگیر دین اور مثالی نمونہ ہے۔

۵۔ اسلام انسانیت کا واضح پیغام:۔

اسلام ایسا دین ہے جو نہ صرف انسانوں بلکہ حیوانوں اور ماحول کی حفاظت کا بھی حکم دیتا ہے۔ اسلام نے انسانیت کا تصور تب دیا جب انسانیت کا کوئی تصور نہیں تھا کہا جاتا ہے کہ پہلا مذہب انسانیت ہے لیکن اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس نے ابتدا سے ہی انسانیت کو فوقیت دی۔ اسلام ہمیشہ انسانیت کی بات کرتا ہے حقوق العباد، خیراتی اداروں کی تعمیر، طبی سہولیات کی فراہمی، اچھے اخلاق سے پیش آنا، دوسروں کی بھلائی کرنا، زکوۃ دینا، ماحول کا تحفظ کرنا سب انسانیت کے زمرے میں آتے ہیں۔

حدیث نبوی ہے:

"مومن تو وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا شخص محفوظ رہے"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مومنوں میں کامل ایمان والے وہ ہیں جو اخلاق کے اعلیٰ درجوں پر فائز ہیں

حدیث ہے کہ:

"سرسبز درخت لگانا بھی صدقہ جاریہ ہے"

۶۔ اسلام کا تصور الوہیت:

اسلام کا تصور الوہیت بہت واضح ہے۔ اسلام ایک عقیدہ کے شرک اور کفر کی نفی کرتا ہے۔ اسلام میں اللہ تعالیٰ کی صحیح معرفت سب سے پہلے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک کرنا کفر کہلاتا ہے اور وہ شخص دائرہ اسلام سے خارج کر دیا جاتا ہے۔

سورۃ البقرہ آیت (۲: ۲۵۵)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور ساری کائنات کا تھامنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اور جو کچھ زمین اور آسمانوں میں ہے سب اسی کا ہے"

سورۃ یونس آیت ۶۸:

"لوگوں نے کہہ دیا، اللہ نے کسی کو بیٹا بنایا ہے سبحان اللہ وہ تو بے نیاز ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے"

۷۔ اسلام کا تصور اطاعت:

اسلام اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا نام ہے انسان جب اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے اور اس کے احکامات کی پیروی کرتا ہے تو وہ پوری کائنات کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاتا ہے۔ کسی بھی مسلمان کے لئے اللہ کی اطاعت لازمی قرار دی گئی ہے اس کے بغیر انسان کامل ایمان اور کامل دین کا پیروکار نہیں بن سکتا۔

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ ساتھ رسول پاک ﷺ کی اطاعت کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ اور سنت پر عمل کرنے کی تجویز بھی دی گئی ہے۔

سورۃ آل عمران آیت (۸۳):

"کیا لوگ اللہ کے دین کے علاوہ کوئی اور دین چاہتے ہیں حالانکہ آسمانوں اور زمینوں میں جو کوئی بھی ہے وہ سب خوشی سے یا مجبوری سے اسی کی بارگاہ میں گردن جھکائے ہوئے ہیں اور سب کو اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔"

۸۔ اسلام کا تصورِ عبادت:

اسلام عبادت پر بھی زور دیتا ہے اور عبادت کس طرح کرنی چاہیے اس کی مکمل رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔ جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد ہے وہ یہ ہیں گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور حج کرنا ہے۔ یہ پانچوں ارکان اسلام کے تصورِ عبادت میں سب سے اہم ہیں اور مسلمانوں پر فرض قرار دیے گئے ہیں۔

حدیث مبارکہ ہے کہ:

"دین کی اصل بنیاد خدا اور رسول کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دینا ہے اور اس عمارت کا ستون نماز ہے۔"

سورۃ البقرہ آیت ۱۸۳:

"اے ایمان والو! تم پر فرض کیا گیا ہے تم پر روزہ جیسے فرض کیا گیا تھا تم سے اگلوں پر تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔"

۹۔ اسلام کا تصورِ معاشرت:

اسلام ایک ایسے معاشرے کے قیام پر زور دیتا ہے جہاں کی اولین ترجیح عدل و انصاف کا قیام ہو اور اصول و ضوابط کا ایسا نظام قائم کیا جائے جو ہر طرح کی تفریق سے بالاتر ہو۔ کسی کو بھی کسی پر فوقیت حاصل نہ ہو اور جرم کرنے والے کو خواہ وہ کوئی بھی ہو سزا دی جائے قانون کے مطابق۔ اسلام معاشرہ میں کسی بھی قسم کی تفریق کی مخالفت کرتا ہے اور برابری قائم کرنے پر زور دیتا ہے۔

حضور پاک ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:

"ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ تم سب اللہ کی نظر میں برابر ہو۔ برتری صرف تقویٰ کی وجہ سے ہے۔"

مزید فرمایا کہ:

"کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر اور کسی امیر کو غریب پر اور کسی غریب کو امیر پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔"

اسلام ایسے معاشرہ کے قیام پر زور دیتا ہے جہاں کسی بھی قسم کی کوئی تفریق شامل نہ ہو۔

آج اپنی قوم [illegible] اسلام کی ان سنہری اصولوں کو بھول بیٹھی ہے جو ہمیں بیان کی گئی۔ بطور مسلمان ہمیں چاہیے کہ ان کے سکھائے ہوئے راستوں پر عمل پیرا رہنا چاہیے۔

(مریم [illegible])